

تو جوانوں کی شہادت کا ڈھنڈورا پیٹیں، متحد ہو کر لڑیں تاکہ ان کی قوت مجتمع رہے اور صرف اللہ کے دین کو غلبہ حاصل ہو نہ کہ شخصیات کو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَعَفَلُوا وَتَذَهَبَ رَيْبُكُمْ

وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ﴾ (الانفال: ۶۳)

وَمَا فَوْقَهُ يُلَاحِظُ بِاللَّهِ

وہ عالم اہل عالم میں بڑا مجہول ہوتا ہے

عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

بیان ایسا کہ جو قرآن سے منقول ہوتا ہے ہر اہل عقل و دانش کے لئے منقول ہوتا ہے بشر کا قول جو ہوتا ہے وہ معمول ہوتا ہے عمل وہ جو ریاء و حرص و لالچ سے مبرا ہو کٹش منصب میں کیا ہے اور کیا وقعت ہے منصب کی کسی کٹھ میں برائی گرچہ اہل بیت کرتے ہیں ہر اہل ملک کا معمول بن جاتا ہے دیا ہی خطاب ایسا نہیں نافع بیاں ایسا نہیں بہتر نہ جس کا قول ہی محکم نہ جس کا فعل ہی احسن خدا کے ہاں ملے گا مرتبہ اس کو شہادت کا گئے کے بعد دل میں شرم ہو لب پر اگر توبہ سمجھتا ہے جو انسان لمحہ قیمتی اپنا

ہر اہل عقل و دانش کے لئے منقول ہوتا ہے فرشتوں کے دفاتر میں وہ سب منقول ہوتا ہے وہی اس بارگاہ ناز میں مقبول ہوتا ہے وہی جانے کسی منصب سے جو معزول ہوتا ہے مگر خود سربراہ بیت بھی مسؤل ہوتا ہے کہ جیسا سربراہ ملک کا معمول ہوتا ہے نصیحت کی بجائے جس میں طغی و طول ہوتا ہے وہ عالم اہل عالم میں بڑا مجہول ہوتا ہے جو اپنی آبرو کے واسطے منقول ہوتا ہے گئے اس کا وہ اس کی سو پر محمول ہوتا ہے وہ کب بے فائدہ اشغال میں مشغول ہوتا ہے

فریب زندگی اس وقت کھل جاتا ہے اے عاجز

کہ جب انسان کو پیغام اہل موصول ہوتا ہے